رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ

اے ہمارے مالک! یقیناً تُو جانتا ہے ہر وہ بات جو ہم چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

اِبْرَاهِيمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. الف۔ لام۔ را۔
ایک کتاب ہے کہ ہم نے اتاری تیری طرف کہ تو نکالے لوگوں کو اندھیروں سے اُجالے کو، اُنکے رب کے حکم سے،
راہ پر اس (کے جو) زبردست سرا (قابلِ تعریف) ہے اللہ کی۔

2. جس کا ہے سب جو کچھ آسمانوں و زمین میں۔
اور خرابی ہے منکروں کو، ایک سخت عذاب سے۔

3. جو پسند رکھتے ہیں زندگی دنیا کی آخرت سے،
اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیڑھاپن)۔
وہ بھول پڑے ہیں دور (گمراہی میں دُور نکل گئے ہیں)۔

4. اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہم نے، مگر بولی (زبان) بولتا اپنی قوم کی، کہ ان کے آگے کھولے (کھول کر سمجھائے)۔
پھر بھٹکاتا (گمراہ کرتا) ہے اللہ جس کو چاہے اور راہ (ہدایت) دیتا ہے جس کو چاہے۔
اور وہ ہے زبردست حکمتوں والا۔

5. اور بھیجا تھا ہم نے موسیٰ اپنی نشانیاں دے کر کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے اُجالے کو۔
اور یاد دلا اُنکو دن اللہ کے۔
البتہ اس میں نشانیاں ہیں اسکو جو ثابت (قدم) رہنے والا ہے حق ماننے والا۔

.6 اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو،
یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر، جب چھڑایا (نجات دلائی) تم کو فرعون کی قوم سے،
دیتے تم کو بُری مار، اور ذبح کرتے بیٹے تمہارے اور جیتی رکھتے عورتیں تمہاری۔
اور اس میں مدد ہوئی تمہارے رب کی بڑی۔
.7 اور جب سنا دیا تمہارے رب نے کہ اگر حق مانو گے تو اور دوں گا تم کو،
اور اگر ناشکری کرو گے تو میری مار سخت ہے۔
.8 اور کہا موسیٰ نے اگر منکر ہو گئے تم اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے، تو اللہ بے پرواہ ہے سب خوبیوں سراہا۔

.9 کیا نہیں پہنچی تم کو خبر اُنکی جو پہلے تھے تم سے قوم نوح کی، اور عاد اور ثمود۔
اور جو اُنسے پیچھے (پہلے) ہوئے۔ اُنکی خبر نہیں، مگر اللہ کو۔
آئے اُن پاس رسول اُنکے، نشانیاں لے کر، پھر اُلٹے دیئے اُنکے ہاتھ اُنکے منہ میں،
اور بولے، ہم نہیں مانتے جو تمہارے ہاتھ بھیجا،
اور ہم کو شبہ ہے اس راہ میں جس طرف ہم کو بلاتے ہو جس سے خاطر جمع (مطمئن) نہیں۔
.10 بولے اُنکے رسول کیا اللہ میں شبہ ہے؟ جس نے بنائے آسمان اور زمین۔
تم کو بلاتا ہے کہ بخشے کچھ گناہ تمہارے اور ڈھیل دے تم کو ایک وعدہ تک جو ٹھہر چکا ہے۔
کہنے لگے، تم تو یہی آدمی ہو ہم سے۔
چاہتے ہو کہ روک دو ہم کو اُن چیزوں سے جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے،
سو لاؤ (ہمارے پاس) کوئی سند کھلی۔

.11 انکو کہا انکے رسولوں نے، ہم یہی آدمی ہیں جیسے تم،
لیکن اللہ احسان کرتا ہے، اپنے بندوں میں جس پر چاہے۔

اور ہمارا کام نہیں کہ لے آئیں تم پاس سند مگر اللہ کے حکم سے ۔
اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے ایمان والوں کو ۔
.12 اور ہم کو کیا ہوا، کہ بھروسہ نہ کریں اللہ پر اور وہ سجھا (بتا) چکا ہم کو ہماری راہیں ۔
اور ہم صبر کریں گے ایذا (تکلیف) پر جو (تم) ہم کو دیتے ہو ۔
اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے بھروسے (کرنے) والوں کو ۔

.13 اور کہا منکروں نے اپنے رسولوں کو ہم نکال دیں گے تم کو اپنی زمین سے یا پھر (لوٹ) آؤ ہمارے دین میں ۔
تب حکم بھیجا اُنکو رب اُنکے نے ہم کھپا (ہلاک کر) دیں گے ان ظالموں کو ۔
.14 اور بسا دیں گے تم کو اس زمین میں، اُنکے پیچھے (بعد) ۔
یہ ملتا ہے اسکو جو ڈرا کھڑے ہونے سے میرے سامنے اور ڈرا میرے ڈر سے ۔

.15 اور فیصلہ لگے مانگنے اور نامراد ہوا جو سرکش تھا ضد کرنے والا ۔
.16 پیچھے اسکے دوزخ ہے، اور پلائیں گے اسکو پانی پیپ کا ۔
.17 گھونٹ گھونٹ لیتا ہے اسکو، اور گلے سے نہیں اتار سکتا،
اور چلی آتی ہے اس پر موت ہر جگہ سے، اور وہ نہیں مرتا ۔
اور (ہوگا) اسکے پیچھے مار ہے گاڑھی (سخت عذاب) ۔

.18 احوال (مثال) اُنکا جو منکر ہوئے اپنے رب سے (یہ ہے کہ)،
اُنکے کیے (اعمال) جیسے راکھ، زور کی چلی اس پر باؤ (ہوا) دن آندھی کے ۔
کچھ ہاتھ نہیں (آیا) کمائی میں سے ۔ یہی ہے دور بہک پڑنا (گمراہی پرلے درجے کی) ۔
.19-20 تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے بنائے آسمان و زمین، جیسے چاہیئے ۔
اور اگر چاہے تم کو لے جائے اور لائے کوئی پیدائش نئی ۔ اور یہ اللہ پر مشکل نہیں ۔

21. اور سامنے کھڑے ہوں گے اللہ کے سارے، پھر کہیں گے کمزور بڑائی والوں کو،
ہم تھے تمہارے پیچھے، سو کچھ بچاؤ گے تم ہم سے مار اللہ کی؟
وہ بولے، اگر راہ پر لاتا ہم کو اللہ، البتہ ہم تم کو راہ پر لاتے،
اب برابر ہے ہمارے حق میں، ہم بیقراری کریں یا صبر کریں، ہم کو نہیں خلاصی۔
22. اور بولا شیطان، جب فیصلہ ہو چکا کام، اللہ نے تم کو دیا تھا سچا وعدہ،
اور میں نے وعدہ دیا پھر جھوٹ کیا،
اور میری تم پر حکومت نہ تھی، مگر جو میں نے تم کو بلایا، پھر تم نے مان لیا۔
سو مجھ کو مت الزام دو اور الزام دو اپنے تئیں۔
نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچوں، نہ تم میری فریاد پر پہنچو۔
میں نہیں قبول رکھتا جو تم نے شریک ٹھہرایا تھا پہلے،
البتہ جو ظالم ہیں انکو دکھ کی مار ہے۔

23. اور داخل کئے جو لوگ ایمان لائے تھے اور کام کئے تھے نیک، باغوں میں،
بہتی نیچے اُنکے ندیاں، رہا کریں ان میں اپنے رب کے حکم سے۔
اُن کی ملاقات ہے وہاں سلام۔

24. تو نے نہ دیکھا؟ بیان کی اللہ نے ایک مثال،
ایک بات ستھری (کلمہ طیبہ)، جیسے ایک درخت ستھرا، اسکی جڑ مضبوط ہے، اور ٹہنی آسمان میں۔
25. لاتا ہے پھل اپنا ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے۔
اور بیان کرتا ہے اللہ کہاوتیں لوگوں کو، شاید وہ سوچ کریں (سوچیں)۔
26. اور مثال گندی بات کی، جیسے درخت گندہ،
اکھاڑ لیا اوپر سے زمین کے، کچھ نہیں اس کو ٹھہراؤ۔

27. مضبوط کرتا ہے اللہ ایمان والوں کو مضبوط بات سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں۔
اور بچلا (گمراہ کر) دیتا ہے اللہ بے انصافوں کو۔
اور کرتا ہے اللہ جو چاہے۔

28. تو نے نہ دیکھا جنہوں نے بدلہ کیا اللہ کے احسان کا، ناشکری، اور اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں۔

29. جو دوزخ ہے پیٹھیں (داخل ہوں) گے اس میں۔ اور برا ٹھکانا ہے۔

30. اور ٹھہرائے اللہ کے مقابل، کہ بہکائیں لوگوں کو اسکی راہ سے۔
تُو کہہ، برت (عیش کر) لو، پھر تم کو پھر (لوٹ) جانا ہے طرف آگ کے۔

31. کہہ دے میرے بندوں کو، جو یقین لائے ہیں، قائم رکھیں نماز، اور خرچ کریں ہماری دی روزی میں سے چھپے اور کھلے،
پہلے اس سے کہ آئے وہ دن جس میں نہ سودا ہے نہ دوستی۔

32. اللہ وہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین،
اور اتارا آسمان سے پانی، پھر اس سے نکالی روزی تمہاری میوے۔
اور کام میں تمہارے دی کشتی کہ چلے دریا میں اسکے حکم سے۔
اور کام میں دیں تمہارے ندیاں۔

33. اور کام میں لگائے تمہارے سورج اور چاند، ایک دستور (قانون) پر۔
اور کام میں لگائے تمہارے رات اور دن۔

34. اور دیا تم کو ہر چیز میں سے جو تم نے مانگی۔
اور اگر گنو احسان اللہ کے، نہ پورے کر (گن) سکو۔
بیشک آدمی بڑا بے انصاف ہے، ناشکر۔

35. اور جس وقت کہا ابراہیم نے اے رب!
کر اس شہر کو امن کا اور بچا مجھ کو اور میری اولاد کو اس سے کہ ہم پوجیں مورتیں۔
36. اے رب! انہوں نے بہکایا بہت لوگوں کو۔
سو جو کوئی میری راہ چلا، سو وہ تو میرا ہے۔ اور جس نے میرا کہا نہ مانا، سو تو بخشنے والا مہربان ہے۔
37. اے رب! میں نے بسائی ایک اولاد اپنی میدان میں، جہاں کھیتی نہیں، تیرے ادب والے گھر پاس،
اے رب ہمارے! تا قائم رکھیں نماز سو رکھ بعضے لوگوں کے دل جھکتے انکی طرف،
اور روزی دے انکو میووں سے، شاید یہ شکر کریں۔
38. اے رب ہمارے! تُو تو جانتا ہے جو چھپائیں اور جو کھولیں (ظاہر کریں)۔
اور چھپا نہیں اللہ پر کچھ زمین میں اور نہ آسمان میں۔
39. شکر ہے اللہ کو، جس نے بخشا مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور اسحٰق۔ بیشک میرا رب سنتا ہے پکار (دُعا)۔
40. اے رب میرے! کر مجھ کو کہ قائم رکھوں نماز، اور بعضی میری اولاد کو،
اے رب ہمارے اور قبول کر میری دُعا۔
41. اے رب ہمارے! بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سب ایمان والوں کو جس دن کھڑا (قائم) ہووے حساب۔

42. اور مت خیال کر کہ اللہ بے خبر ہے ان کاموں سے جو کرتے ہیں بے انصاف۔
ان کو تو چھوڑ رکھتا ہے اس دن پر، جس دن میں اوپر لگ (پتھرا) جائیں گی آنکھیں۔
43. ڈرتے ہوں گے اوپر اٹھائے اپنے سر، پھرتی نہیں اپنی طرف اُنکی آنکھ۔
اور دل اُنکے اُڑ گئے ہیں۔
44. اور ڈرائے لوگوں کو اس دن سے کہ آئے گا انکو عذاب، تب کہیں گے بے انصاف،
اے رب ہمارے! فرصت دے ہم کو تھوڑی مدت کہ ہم مانیں تیرا بلانا، اور ساتھ ہوں رسولوں کے۔
تم آگے قسم نہ کھاتے تھے؟ کہ تم کو نہیں کسی طرح ٹلنا (آئے گا زوال)۔

.45 اور بسے تھے تم بستیوں میں انہی کی، جنہوں نے ظلم کیا اپنی جان پر،
اور کھل (واضح ہو) چکا تم کو، کہ کیسا کیا ہم نے اُن پر؟
اور بتائیں ہم نے تم کو کہاوتیں (ہر قسم کی مثالیں)۔
.46 اور یہ بنا (چل) چکے ہیں اپنا داؤ، اور اللہ کے آگے (پاس توڑ) ہے انکا داؤ (انکے ہر داؤ کا)۔
اور نہ ہوگا انکا داؤ، کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔
.47 سومت خیال کر کہ اللہ خلاف کرے گا اپنا وعدہ اپنے رسولوں سے۔
بیشک اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔

.48 جس دن بدلی جائے اس زمین سے اور زمین اور آسمان (بھی بدل دیے جائیں گے)،
اور لوگ نکل کھڑے ہوں سامنے اللہ اکیلے زبردست کے۔
.49 اور دیکھے تو گنہگار اس جوڑے (جکڑے) ہوئے زنجیروں میں۔
.50 کرتے انکے ہیں گندھک کے، اور ڈھانکے لیتی ہے انکے منہ کو آگ۔
.51 تا (کہ) بدلہ دے اللہ، ہر جی کو اسکی کمائی کا۔
بیشک اللہ شتاب (جلد) کرنے والا ہے حساب۔

.52 یہ خبر کر دینی ہے لوگوں کو اور تا (کہ) چونک (خبردار) رہیں اس سے،
اور تا (کہ) جانیں کہ معبود ہے ایک، اور تا (کہ) سوچ کریں عقل والے۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com